سوال

(407) حاجت مند مقروض دوست کو زکوٰۃ دینے سے ادا ہو جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

میرا ایک دوست مقروض ہے۔ میں نے کہا کہ مجھ سے زکوٰۃ کی رقم لے کر اپنا قرض ادا کرو۔ وہ لینے کو تیار ہے لیکن اس کی خواہش ہے کہ جب اس کے حالات بہتر ہو جائیں تو وہ یہ رقم کسی اور مستحق کو دے دے۔ کیا ایسی صورت میں میری زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟ کہیں ایسا تو نہ ہو گا کہ یہ رقم قرضہ سمجھی جائے جو دوست مجھے تو نہیں لیکن کسی اور کو ادا کر دے گا، اور میرے ذمے زکوٰۃ باقی رہ جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حاجت مند مقروض کو زکوٰۃ دینے سے ادا ہو جائے گی اگرچہ بوقتِ وسعت وہ یہ رقم کسی اور کو ادا کر دے۔ آپ کی طرف سے رقم ہذا قائم مقام قرض نہیں ہو گی بلکہ ایک فرض کی ادائیگی ہے۔ حدیث میں ہے:

'إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ' (صحیح البخاری، کَیفَ کَانَ بَدْءُ الوَحْیِ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟، رقم: ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 328

محدث فتویٰ